نبیِّ اُمّی محمدِ عربیﷺ تمام جہان کیلئے رحمتِ عام اوراللہ کی بخشی ہوئی نعمتِ تمام ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ مُحَمَّدًا ﷺ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ)(١).

نبی اکرمﷺ سے عقیدت و محبت رکھنے والو! ماہِ ربیع الاول شروع ہوچکا ہے اور ہمارے نبی محمدِ عربیﷺ کی ولادت باسعادت کی تاریخ قریب آچکی ہے اس بابرکت لمحے کی معطر ہوائیں ہمارے اندر آپﷺ کی محبت کو تازہ دم کردیتی ہیں آپ کے پاکیزہ اخلاق واوصاف کی ہمیں یاددہانی کراتی رہتی ہیں اور آپﷺ کی سیرت مبارکہ کے مطالعہ کی ترغیب دیتی ہیں، جیساکہ ہم سب کو معلوم ہے نبی رحمۃٌ لِلعٰلمِین ﷺ حالت یتیمی میں پیدا ہوئے تھے آپ کی ولادت باسعادت سے قبل آپ کے والدماجدکی وفات ہوچکی تھی پھر جب آپﷺ کی عمر مبارک چھ سال ہوئی توآپ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمِنہ بِنْت وَہْب بھی وفات پاگئیں پھر کچھ عرصہ کے بعد آپ کے جد کریم حضرت عبد المطلب بھی اس دنیا سے رخصت ہوگئے دادا کی وفات کے بعد آپ

(١) الحشر: ٧.

کے شفیق چچا حضرت ابوطالب نے آپ کی کفالت کی اور آپ کی پرورش کی ذمہ داری سنبھالی، بلا شبہ نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ اخلاق کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے قوم میں آپ کے پاکیزہ ترین اخلاق کا چرچا تھا اور معاشرے میں آپ کے بہترین کردار کا شہرہ تھا رب کریم عزّوجلّ نے بے شمار آیات میں بلیغ عبارات اور خوبصورت انداز میں آپ کی مدح و توصیف کی ہے یقیناً آپ ﷺ پورے جہان کیلئے رحمتِ عام اور مؤمنین کیلئے رحمتِ تمام ہیں باری تعالیٰ جلّ جلالہ کا ارشاد ہے: (لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ)(۱) حقیقت میں اللہ نے مؤمنین پر بڑا احسان فرمایا جبکہ ان میں انہی میں سے ایک رسول کو مبعوث فرمایا، ایک دوسری آیت کریمہ میں ارشاد ہے: (وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ)(۲) اور ہم نے آپکو دنیا جہان والوں کیلئے رحمت بناکر بھیجا ہے، رب ارحم الراحمین نے طاعات وعبادات اور نیکی ونفع رسانی کیلئے آپ کا سینۂ مبارک کھول دیا تھا اور زمین وآسمان میں آپ کا ذکرِ خیر اور آپ کا شہرہ عام فرمادیا تھا چنانچہ اللہ ربّ العزت کا ارشاد ہے: (أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ* وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ* الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ* وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ)(۳). اے محبوب! کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ اور ہم نے آپ سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی اور ہم نے آپکی خاطر آپ کا آوازہ بلند کیا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو انتہائی افضل اور اعلیٰ اخلاق سے نوازا تھا اور کامل ترین اور عظیم الشان صفات سے آراستہ کیا

---

(۱) آل عمران: ١٦٤.
(۲) الأنبياء: ١٠٧.
(۳) الشرح: ١- ٤.

تھا جیساکہ باری تعالیٰ جَلّ جَلالہٗ نے آپ ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:(وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ)[1]. اور بے شک آپ اخلاق حسنہ کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں، خدائے عزّوجلّ نے معاملات میں آپ ﷺ کی راستبازی اور گفتگو میں آپ کی سچائی کی خوب تعریف کی ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے:(مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى* وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى)[2]. تمھارے ساتھی نہ بھٹکے اور نہ غلط راستہ پر ہوئے اور وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتے

رفیقانِ ملت اِیمانیہ! میرے عزیز دوستو! نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کمالات کے بلند مقام پر فائز تھے آپ ﷺ برائی کرنے والے کو معاف کردیا کرتے بلکہ اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ فرماتے چنانچہ کثرت کے ساتھ آپ ﷺ کے عفوودرگذر کی باری تعالیٰ نے اس طرح تعریف کی ہے:(وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ)[3]، اور وہ (تمھاری) بہت سی باتوں اور خطاؤں سے درگذر کرجاتے ہیں، اور عفوودرگذر کی یہ کثرت اس لئے تھی کیونکہ رحمت عالم ﷺ مؤمنین کے ساتھ انتہائی شفقت ورحمت فرماتے تھے اور ان کی بھلائی اور ان کے ساتھ ہمدردی کی فکروخواہش میں رہتے تھے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے:(لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ)[4]، (اے لوگو) تمھارے پاس تم ہی میں سے ایک ایسے رسول تشریف لائے ہیں جنکو تمھاری مضرت کی بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمھاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں بالخصوص ایمان

---

(١) القلم: ٤.
(٢) النجم: ٢-٣.
(٣) المائدة: ١٥.
(٤) التوبة: ١٢٨.

والوں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں، نبی رحمت ﷺ کی رحمت وشفقت صرف انسانوں کے ساتھ خاص نہیں تھی بلکہ پرندوں حیوانوں حتیٰ کہ تمام مخلوقات کو شامل تھی چنانچہ آپ ﷺ کی رسالت کا عنوان رحمت ہے آپ کی رسالت کا جوہر رحمت ہے اور اس کا ہدف ومقصد بھی رحمت ہے اسی لئے آنحضرت ﷺ نے اپنی شان میں فرمایا ہے: «إِنَّمَا أَنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ»[1]. میں تو اللہ کی رحمتِ تمام ہوں جو رحمت بطور تحفہ (دنیا جہان کو) عطا کی گئی ہے، یا اللہ! ہم سب کو نبی کریم ﷺ سے سچی محبت نصیب فرما ہمیں محبت نبوی پر ثابت قدم رکھ اور آپ ﷺ کے پاکیزہ اخلاق کی پیروی کی توفیق عطا فرما نیز ہم سکو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جنکی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ).

(١) الدارمي: ١٥.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ کی پیروی کرنے والو! خدائے عزّوجلّ نے ہمارے آقا ہمارے نبی محمدِ عربی ﷺ کو تمام جہان کیلئے رسول بناکر بھیجا تاکہ آپ ﷺ لوگوں تک اللہ کا پیغام پہونچائیں اور ان کو صراطِ مستقیم تک لے آئیں جیساکہ اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے: (قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ* يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)(١)، تحقیق کہ تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک واضح کتاب آگئی ہے کہ اس کے ذریعے سے اللہ تعالی ایسے لوگوں کو جو اس کی رضاء کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتا ہے اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے اور ان کو راہ راست پر قائم رکھتا ہے، بلاشبہ آنحضرت ﷺ تمام انسانیت کیلئے ہادی اور راہ نما ہیں آپ ﷺ کی یہ شان ہے (وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا)(٢) اور اللہ کے حکم سے وہ سب کو اس کی طرف بلانے والے اور ایک روشن چراغ ہیں بلاشبہ آپ ﷺ ان لوگوں کیلئے ایک سچے مقتدا اور مخلص رہنما ہیں جو رہنمائی حاصل کرنا چاہیں اور ان لوگوں کیلئے ایک بہترین اسوہ اور روشن مثال ہیں جنہیں بہترین مثال کی

---

(١) المائدة: ١٥- ١٦.
(٢) الأحزاب: ٤٦.

تلاش ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾[١]، بلا شبہ تم لوگوں کیلئے رسول اللہ کی ذات میں ایک عمدہ اسوہ ہے اللہ ربّ العزت نے آپ ﷺ کی پیروی اور اِتّباع کو اپنی محبت کی دلیل قرار دیا ہے اور اسے مغفرت خداوندی حاصل کرنے ذریعہ بنایا ہے چنانچہ اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے: ﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾[٢]. آپ فرماد یجئے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھاری خاطر تمھارے گناہ مُعاف کردے گا اور اللہ بہت مُعاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے، پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے بچوں اور نئی نسلوں میں رسول اکرم ﷺ کی تعظیم و محبت کے بیج بوئیں ان کو آپ ﷺ کے کردار و سیرت کی تعلیم دیں آپ کے اخلاق واوصاف کے مطابق ان کی پرورش کریں اور ان کو آپ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام پر بکثرت درود وسلام پڑھنے کی ترغیب دیتے رہیں آنحضرت ﷺ نے درود پڑھنے والوں کو ان الفاظ میں بشارت دی ہے «مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا»[٣]. جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے اس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے،، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

---

(١) الأحزاب: ٢١.
(٢) آل عمران: ٣١.
(٣) مسلم: ٣٨٤.

(رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا) اللَّهُمَّ إِنَّا آمَنَّا بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ الرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَاقْتَدَيْنَا بِهِ وَأَحْبَبْنَاهُ، فَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ، وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ، وَاكْتُبْ لَنَا فِي الْجَنَّةِ مُرَافَقَتَهُ وَصُحْبَتَهُ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خَلِيفَةَ بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.